سوال

(292) قصر نماز کب اور کن حالات میں واجب ہوتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کے دور میں جب دنوں کے فاصلے کم ہو کر گھنٹوں میں ہوگئے ہیں تو ایسے میں قصر نماز کب اور کن حالات میں واجب ہوتی ہے؟ نیز قصر نماز کی حقیقت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آج کا دور اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا۔ اس لیے یہ دور والی بات بے معنی ہے۔ اسلام کے احکام قیامت تک کے لیے ہیں۔ انسان تیئس کلومیٹر یا اس سے زیادہ مسافت والا سفر کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اپنے شہر یا قصبہ یا دیہات کے مکانوں سے باہر نکل جائے تو نماز قصر کر سکتا ہے۔ انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکل کر مدینہ سے مکہ تک کا سفر کیا۔ آپؐ واپسی مدینہ تک دو دو رکعتیں ہی ادا فرماتے رہے۔ [متفق علیہ واللفظ للبخاری] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب آدمی اپنے گھر سے سفر کی نیت سے نکل پڑے تو وہ مسافر کی تعریف میں آجاتا ہے، حدود شہر سے نکلنے کے بعد نماز قصر کر سکتا ہے۔ اس اصول میں حالات کی کوئی تخصیص نہیں۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04